قسمتی سے پھٹ نہیں سکے۔ حکومت پاکستان نے صرف ایک میزائل کی تصدیق کی ہے۔ یہ میزائل ہماری ایٹمی تجربہ گاہ کے قریب گرا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ امریکی دہشت گرد ایک تیر سے دو شکار کرنا چاہتے تھے۔
حکومت پاکستان نے اس پورے واقعہ میں امریکہ کے خلاف جس "معذرت خواہانہ احتجاج" کا اظہار کیا ہے وہ قابل شرم ہے اور پھر حملہ کے حوالے سے جو مختلف مؤقف اختیار کئے ہیں وہ حکمرانوں کی نااہلی، لاعلمی یا پھر منافقت کا کھلا ثبوت ہے۔ حکومت پاکستان کو امریکی دہشت گردی کی شدید مذمت کرنی چاہیے اور افغانستان و سوڈان کے مسلمانوں سے اظہار ہمدردی و یکجہتی کرنا چاہیے۔

وزیراعظم کا نفاذ شریعت بل

۲۸/اگست کو وزیراعظم محمد نواز شریف نے قومی اسمبلی میں ۱۵ ویں آئینی ترمیم کے عنوان سے نفاذِ شریعت بل پیش کر کے اپنے مخالفوں اور حمایتیوں کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا۔ گویا مسلم لیگ نے ۱۹۴۷ء کے بعد پھر اسلام کا سہانا گیت گا کر قوم کو مسحور کرنے کی کوشش کی ہے۔ وزیراعظم نے اپنے خطاب میں صدرِ مملکت جناب محمد رفیق تارڑ کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا کہ ان کے مفید مشوروں اور بھرپور کوششوں سے نفاذ شریعت بل تیار ہوا۔
اگر نواز شریف اپنی اس کاوش اور دعوے میں مخلص ہیں تو صد مبارک اور اگر ماضی کے حکمرانوں کی طرح یہ بقاء اقتدار کی سازش ہے تو نہایت شرمناک ہے اور عذاب الٰہی کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔
ہماری دیانت دارانہ رائے یہ ہے کہ مذہبی قوتوں کو نفاذ شریعت بل کی مخالفت نہیں کرنی چاہئیے۔ علماء اور لادین سیاست دانوں کی زبان میں فرق باقی رہنا چاہئیے۔ جس طرح ماضی میں علماء نے نفاذِ شریعت کی کوششوں میں، مختلف حکومتوں کی رہنمائی کر کے اپنا فرض ادا کیا آج بھی اسی جذبے کی ضرورت ہے۔ افسوس کہ ماضی کے حکمرانوں نے علماء کی رہنمائی اور کوششوں کی ناقدری کی اور اس کی سزا بھی پائی۔
جناب وزیراعظم صاحب! آپ نے نفاذِ شریعت کی طرف ایک قدم بڑھایا ہے، خود نواز شریف بھی اس جرم کی سزا پا چکے ہیں۔ قوم آپ کے ساتھ دس قدم چلے گی۔ لیکن اگر اپنے دعوے سے انحراف کیا تو آپ بھی عبرت کا نمونہ بنا دیئے جائیں گے۔ بقول شورش کاشمیری مرحوم: "جن لوگوں نے اسلام کو بازیچۂ اطفال بنا رکھا ہے وہ اللہ کی بارگاہ میں کبھی سرخرو نہیں ہوں گے۔"
بے نظیر بھٹو، اجمل خٹک اور ان کے لنک مٹک حمایتیے تو شریعت کی مخالفت میں عریاں ہو گئے ہیں۔ وہ جس نظام کو بچانا چاہتے ہیں صرف اسی میں زندہ رہ سکتے ہیں۔ آپ کو اگر اس عظیم کام میں پارلیمنٹ بھی قربان کرنا پڑے تو دریغ نہ کریں کیونکہ پارلیمنٹ قرآن و سنت سے بالا نہیں۔ آپ اسلام نافذ کریں یہ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ نفاذ شریعت بل کی منظوری سے قبل فوری طور پر درج ذیل اقدامات کیے جائیں۔
۱۔ تمام مسلکی طبقات کو اعتماد میں لیا جائے اور ان کے غیر سرکاری علماء پر مشتمل کمیشن تشکیل دیا جائے۔
۲۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات منظور کی جائیں۔ ۳۔ سودی نظام کے حق میں دائر حکومتی رٹ واپس لی جائے اور سودی نظام کے خاتمے کا اعلان کیا جائے ۴۔ شریعت بینچ پر عائد پابندیاں ختم کی جائیں۔ ان اقدامات کے بغیر نفاذ شریعت بل صرف اور صرف دھوکا کہلائے گا اور اب دھوکہ دہی نہیں چلے گی۔